احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر5

جمعہ 6 فروری 2004ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعہ 6 فروری 2004ء 14 ذوالحج 1424 ہجری-6 تبلیغ 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 28

راستے کے حقوق

حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

راستوں پر مجالس لگانے سے اجتناب کیا کرو۔ اور اگر مجبوراً ایسا کرنا پڑے تو پھر راستوں کے حقوق ادا کرو جو یہ ہیں۔ آنکھیں جھکا کے رکھو' تکلیف دہ چیزوں کو ہٹاؤ' سلام کا جواب دو' نیکی کا حکم دو اور برائی سے روکو۔ اور سائل کی رہنمائی کرو۔ اور اچھی باتیں کرو۔

(صحیح مسلم کتاب السلام باب من حق الجلوس حدیث نمبر 4020-4021 مسند احمد حدیث نمبر 11157)

پردے کی اہمیت کے ضمن میں والدین کی ذمہ داریاں اور بعض تربیتی امور کا پرمعارف بیان

ہرایک پرہیزگار کو اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا چاہئے

اگر پردے کی اپنی پسند سے تشریح کرنی شروع کردیں تو اس کا تقدس کبھی قائم نہیں ہوسکتا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30۔ جنوری 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جنوری 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں پردے کی ضرورت واہمیت بیان فرمائی اور بعض جماعتی عمومی تربیتی مسائل پر روشنی ڈالی۔ یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور انگریزی، عربی، جرمن، فرانسیسی اور بنگالی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ النور کی آیات 31`32 تلاوت کیں اور ان کا ترجمہ پیش کرنے کے بعد فرمایا، پردہ کی اہمیت کو میں پہلے بھی دو تین مرتبہ بیان کرچکا ہوں لیکن میں سمجھتا ہوں اس مضمون کو کھولنے کی مزید ضرورت ہے۔ بعض لوگ ابھی ایسے ہیں جو اس حکم کی اہمیت کو نہیں سمجھتے۔ کوئی کہہ دیتا ہے کہ کیا احمدیت کی ترقی کے لئے صرف پردہ ہی ضروری ہے، کوئی کہتا ہے کہ یہ پرانی اور فرسودہ باتیں ہیں ان کے اتنا پیچھے نہیں پڑنا چاہئے اور زمانے کے ساتھ چلنا چاہئے، حضور انور نے فرمایا ایسے لوگوں کو میرا جواب یہ ہے کہ جس کام کو کرنے یا نہ کرنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اور جن اوامر ونواہی کے بارے میں آنحضرت ﷺ ہم کو بتا چکے ہیں احمدیت کی ترقی اسی دینی تعلیم کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس لئے جن کے دلوں میں ایسے خیالات آتے ہیں وہ اپنی اصلاح کی کوشش کریں اور استغفار کریں۔

پردے کے ضمن میں حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے مردوں کو حکم ہے کہ غض بصر سے کام لیں یعنی اپنی آنکھ کو اس چیز کو دیکھنے سے روکے رکھیں جس چیز کو دیکھنا منع ہے۔ اگر مرد اپنی نظریں نیچی رکھیں گے تو بہت سی برائیوں کا تو خود بخود خاتمہ ہوجائے گا، حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ہرایک پرہیز گار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے، بلکہ اس کیلئے اس تمدنی زندگی میں غض بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے۔ حضور انور نے فرمایا مومن عورتوں کیلئے بھی حکم ہے کہ غض بصر سے کام لیں اور آنکھیں نیچی رکھا کریں، ہر عورت کو چاہئے کہ اپنے آپ کو بدنامی سے بچانے کیلئے اس حکم پر عمل کرے۔ حضور انور نے فرمایا اس بات کو معمولی سمجھا جاتا ہے کہ شادیوں پر لڑکوں کو کھانا کھلانے کیلئے بلا لیا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ چھوٹی عمر کے ہیں۔ لیکن یہ لڑکے بلوغت کی عمر کو پہنچ چکے ہوتے ہیں اور ان سے پردے کا حکم ہے۔ اگر وہ چھوٹی عمر کے بھی ہیں تو ان کے ماحول کی وجہ سے ان کے ذہن گندے ہوچکے ہوتے ہیں، ماؤں کو اس طرف توجہ کرنی چاہئے۔ احمدی معاشرے میں احمدی نوجوانوں کی ٹیم بنائی جائے اس طرح خدمت خلق کا کام بھی ہوجائے گا اور اخراجات میں بھی کمی آجائے گی۔ لجنہ کے فنکشنز میں لجنہ اماء اللہ کی لڑکیاں کام کریں۔ حضور انور نے احادیث نبوی کی روشنی میں چہرے کے پردے کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور فرمایا کہ چہرہ چھپانے کا بہرحال حکم ہے۔ اگر پردے کی خود تشریح کرنی شروع کردیں اور ہرکوئی اپنی پسند کے پردے کی تشریح کرنے لگ جائے تو پھر پردے کا تقدس کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ ماں باپ دونوں کو بچیوں کے پردے کی طرف توجہ دینی چاہئے اور یہ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ حضور انور نے فرمایا غلط قسم کی غیر احمدی ملازماؤں کو رکھنے کی احتیاط کرنی چاہئے اور ان کو بغیر تحقیق کے نہیں رکھنا چاہئے۔ اسی طرح حضور انور نے انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے منع کیا اور فرمایا یہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارے میں بچوں اور بچیوں کو ہوشیار کریں۔ حضور انور نے فرمایا شریعت نے ڈانس کرنے سے منع کیا ہے اور شرفاء کا ناچ سے کوئی تعلق نہیں۔ شادیوں پر لڑکیاں جو شریفانہ نغمے گاتی ہیں اس میں کوئی حرج نہیں۔ پھر اس موقع پر دعائیہ نظمیں بھی پڑھی جاتی ہیں۔ اور نئے شادی شدہ جوڑوں کو دعاؤں سے رخصت کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہمیں یہی حکم ہے کہ خوشیاں بھی مناؤ تو سادگی سے مناؤ اور اللہ کی رضا کو ہمیشہ پیش نظر رکھو۔ ہماری کامیابی کا انحصار خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے اور اس کی طرف جھکنے میں ہی ہے۔

خدا کے دفتر میں سابقون

✪ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"پس وہ لوگ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کرائیں گے اور نیز یہ بھی ثابت کردینگے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی کہ خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔" (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

عطیہ برائے گندم

✪ ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیات بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-981 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

ماہر امراض جلد کی آمد

✪ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 8 فروری 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ ضرورت مند احباب وخواتین پرچی روم سے رابطہ کرکے اپنی پرچی بنوالیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

✪ جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں۔ ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ جنوری 2004ء مبلغ پچانوے روپے (Rs.95/-) بنتا ہے۔ بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خطبہ جمعہ

تمہیں خوشخبری ہو کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہو

دسویں شرط بیعت میں 'طاعت درمعروف' کی وضاحت اور اطاعت کرنے والوں کے لئے خوشخبریاں

(حضرت مسیح موعود کی بیعت کے بعد پیدا ہونے والی روحانی تبدیلیوں کے ایمان افروز واقعات کا بیان)

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 26/ستمبر 2003ء مطابق 26 تبوک 1382 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الممتحنہ کی آیت 13 کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ

گزشتہ خطبہ میں شرائط بیعت کی دسویں اور آخری شرط کے بارہ میں بیان کیا تھا لیکن طاعت درمعروف کے بارہ میں مزید کچھ وضاحت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں عورتوں سے اس بات پر عہد بیعت لینے کی تاکید ہے کہ شرک نہیں کریں گی، چوری نہیں کریں گی، زنا نہیں کریں گی، اولاد کو قتل نہیں کریں گی، اولاد کی تربیت کا خیال رکھیں گی، جھوٹا الزام کسی پر نہیں لگائیں گی اور معروف امور میں نافرمانی نہیں کریں گی۔ تو یہاں یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا نبی جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوتا ہے کیا وہ بھی ایسے احکامات دے سکتا ہے جو غیر معروف ہوں۔ اور اگر نبی کر سکتا ہے تو ظاہر ہے پھر خلفاء کے لئے بھی یہی ہوگا کہ وہ بھی ایسے احکامات دے سکتے ہے جو غیر معروف ہوں۔ اس بارہ میں واضح ہو کہ **نبی کبھی ایسے احکامات دے ہی نہیں سکتا۔ نبی جو کہے گا معروف ہی کہے گا۔ اس کے علاوہ سوال ہی نہیں کہ کچھ کہے۔ اس لئے قرآن شریف میں کئی مقامات پر یہ حکم ہے کہ اللہ اور رسول کے حکموں کی اطاعت کرنی ہے، انہیں بجالانا ہے۔** کہیں نہیں لکھا کہ جو معروف حکم ہوں اس کی اطاعت کرنی ہے۔ تو پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ دو مختلف حکم کیوں ہیں۔ یہ اصل میں دو مختلف حکم نہیں ہیں، سمجھنے میں غلطی ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ نبی کا جو حکم ہوگا معروف ہی ہوگا۔ اور نبی کبھی اللہ تعالیٰ کے احکامات کے خلاف، شریعت کے احکامات کے خلاف کر ہی نہیں سکتا۔ وہ تو اسی کام پر مامور کیا گیا ہے۔ تو جس کام کے لئے مامور کیا گیا ہے، اس کے خلاف کیسے چل سکتا ہے۔ یہ تمہارے لئے خوشخبری ہے کہ تم نے نبی کو مان کر، مامور کو مان کر، اس کی جماعت میں شامل ہو کر اپنے آپ کو محفوظ کر لیا ہے، تم محفوظ ہو گئے ہو۔ کہ تمہارے لئے اب کوئی غیر معروف حکم ہے ہی نہیں۔ جو بھی حکم ہے اللہ تعالیٰ کی نظر میں پسندیدہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول اس کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''ایک اور غلطی ہے وہ طاعت درمعروف کے سمجھنے میں ہے کہ جن کاموں کو ہم معروف نہیں سمجھتے اس میں طاعت نہ کریں گے۔ یہ لفظ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بھی آیا ہے......... (الممتحنہ :13) اسی طرح حضرت صاحب نے بھی شرائط بیعت میں طاعت درمعروف لکھا ہے۔ اس میں ایک سر ہے۔ میں تم میں سے کسی پر ہرگز بدظن نہیں۔ میں نے اس لئے ان باتوں کو کھولا تا تم میں سے کسی کو اندر ہی اندر دھوکہ نہ لگ جائے۔''

(خطبہ عیدالفطر فرمودہ 15/ اکتوبر 1909ء خطبات نور صفحہ 420-421)

حضرت مسیح موعود......... تحریر فرماتے ہیں۔

''یہ نبی ان باتوں کے لئے حکم دیتا ہے جو خلاف عقل نہیں ہیں اور ان باتوں سے منع کرتا ہے جن سے عقل بھی منع کرتی ہے۔ اور پاک چیزوں کو حلال کرتا ہے اور ناپاک کو حرام ٹھہراتا ہے۔ اور قوموں کے سر پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جس کے نیچے وہ دبی ہوئی تھیں۔ اور ان گردنوں کے طوقوں سے وہ رہائی بخشتا ہے جن کی وجہ سے گردنیں سیدھی نہیں ہو سکتی تھیں۔ پس جو لوگ اس پر ایمان لائیں گے اور اپنی شمولیت کے ساتھ اس کو قوت دیں گے اور اس کی مدد کریں گے اور اس نور کی پیروی کریں گے جو اس کے ساتھ اتارا گیا ہے وہ دنیا اور آخرت کی مشکلات سے نجات پائیں گے۔

(براھین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 420)

تو جب نبی اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پیروی کرتا ہے، وہی احکامات دیتا ہے جن کو عقل تسلیم کرتی ہے۔ بری باتوں سے روکتا ہے، نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور ان سے پرے ہٹ ہی نہیں سکتا۔ تو خلیفہ بھی جو نبی کے بعد اس کے مشن کو چلانے کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مومنین کی ایک جماعت کے ذریعہ مقرر کردہ ہوتا ہے وہ بھی اس تعلیم کے انہی احکامات کو آگے چلاتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبی کے ذریعہ ہم تک پہنچائے......... **حضرت مسیح موعود نے وضاحت کرکے ہمیں بتائے تو اب اسی نظام خلافت کے مطابق جو......... پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ جماعت میں قائم ہو چکا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک قائم رہے گا ان میں شریعت اور عقل کے مطابق ہی فیصلے ہوتے ہیں۔ اور انشاء اللہ ہوتے رہیں گے اور یہی معروف فیصلے ہیں۔ اگر کسی وقت خلیفہ وقت کی غلطی سے یا غلط فہمی کی وجہ سے کوئی ایسا فیصلہ ہو جاتا ہے جس سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو اللہ تعالیٰ خود ایسے سامان پیدا فرما دیتا ہے کہ اس کے بدنتائج کبھی بھی نہیں نکلتے اور نہ انشاء اللہ نکلیں گے۔**

اس بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''یہ تو ہو سکتا ہے کہ ذاتی معاملات میں خلیفہ وقت سے کوئی غلطی ہو جائے۔ لیکن ان معاملات میں جن پر جماعت کی روحانی اور جسمانی ترقی کا انحصار ہو اگر اس سے کوئی غلطی سرزد بھی ہو تو اللہ تعالیٰ اپنی جماعت کی حفاظت فرماتا ہے اور کسی نہ کسی رنگ میں اسے اس غلطی پر مطلع کر دیتا ہے۔ صوفیاء کی اصطلاح میں اسے عصمت صغریٰ کہا جاتا ہے۔ گویا انبیاء کو تو عصمت کبریٰ حاصل ہوتی ہے لیکن خلفاء کو عصمت صغریٰ حاصل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان سے کوئی ایسی اہم غلطی نہیں ہونے دیتا جو جماعت کے لئے تباہی کا موجب ہو۔ ان کے فیصلوں میں جزئی اور معمولی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔ مگر انجام کار نتیجہ یہی ہوگا کہ......... غلبہ حاصل ہوگا اور اس کے مخالفوں کو شکست ہوگی۔ گویا بوجہ اس کے کہ ان کو عصمت صغریٰ حاصل ہوگی خدا تعالیٰ کی پالیسی بھی وہی ہوگی جو ان کی ہوگی۔ بے شک بولنے والے وہ ہوں گے، زبانیں انہی کی حرکت کریں گی، ہاتھ انہی کے چلیں گے، دماغ انہی کا کام کرے گا مگر ان سب کے پیچھے خدا تعالیٰ کا اپنا ہاتھ ہوگا۔ ان سے جزئیات میں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

معمولی غلطیاں ہوسکتی ہیں۔ بعض دفعہ ان کے مشیر بھی ان کو غلط مشورہ دے سکتے ہیں لیکن ان درمیانی روکوں سے گزر کر کامیابی انہی کو حاصل ہوگی۔ اور جب تمام کڑیاں مل کر زنجیر بنے گی تو وہ صحیح ہوگی اور ایسی مضبوط ہوگی کہ کوئی طاقت اسے توڑ نہیں سکے گی۔

(تفسیر کبیر جلد 6صفحہ 376-377)

پھر قرآن شریف میں آتا ہے(۔)(سورۃالنور:54) اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر تو انہیں حکم دے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے۔ تو کہہ دے کہ قسمیں نہ کھاؤ۔ دستور کے مطابق (معروف طریق کے مطابق) اطاعت (کرو) یقیناً اللہ جو تم کرتے ہو اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

تو اس آیت سے پہلی آیتوں میں بھی اطاعت کا مضمون ہی چل رہا ہے اور مومن ہمیشہ یہی کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور مانا۔ اور اس تقویٰ کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کے مقرب ٹھہرتے ہیں اور بامراد ہو جاتے ہیں۔ تو اس آیت میں بھی یہ بتایا ہے کہ مومنوں کی طرح 'سنو اور اطاعت کرو' کا نمونہ دکھاؤ، قسمیں نہ کھاؤ کہ ہم یہ کر دیں گے، وہ کر دیں گے۔

حضرت مصلح موعود نے اس کی تفسیر میں لکھا ہے کہ دعوے تو منافق بھی بہت کرتے ہیں۔ اور اصل چیز تو یہ ہے کہ عملاً اطاعت کی جائے اور منافقوں کی طرح بڑھ بڑھ کر باتیں نہ کی جائیں۔ تو یہاں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کے لئے فرما رہا ہے کہ جو معروف طریقہ ہے اطاعت کا، جو دستور کے مطابق اطاعت ہے، وہ اطاعت کرو۔ نبی نے تمہیں کوئی خلاف شریعت اور خلاف عقل حکم تو نہیں دینا جس کے بارہ میں تم سوال کر رہے ہو۔ اس کی مثال میں دیتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ میری بیعت میں شامل ہوئے ہو اور مجھے مانا ہے تو پنج وقتہ نماز کے عادی بن جاؤ، جھوٹ چھوڑ دو، کبر چھوڑ دو، لوگوں کے حق مارنا چھوڑ دو، آپس میں پیار و محبت سے رہو، تو یہ سب طاعت درمعروف میں ہی آتا ہے۔ یہ کام کوئی کرے نہ اور کہتے پھرو کہ ہم قسم کھاتے ہیں کہ آپ جو حکم ہمیں دیں گے ہم اس کو بجالائیں گے اور اسے تسلیم کریں گے۔ اسی طرح خلفاء کی طرف سے مختلف وقتوں میں مختلف تحریکات بھی ہوتی رہتی ہیں۔ روحانی ترقی کے لئے بھی جیسا کہ (۔) کو آباد کرنے کے بارہ میں ہے، نمازوں کے قیام کے بارہ میں ہے، اولاد کی تربیت کے بارہ میں ہے، اپنے اندر اخلاقی قدریں بلند کرنے کے بارہ میں، وسعت حوصلہ پیدا کرنے کے بارہ میں، دعوت الی اللہ کے بارہ میں، یا متفرق مالی تحریکات ہیں۔ تو یہی باتیں ہیں جن کی اطاعت کرنا ضروری ہے۔ دوسرے لفظوں میں طاعت درمعروف کے زمرے میں یہی باتیں آتی ہیں۔ تو نبی نے یا کسی خلیفہ نے تمہارے سے خلاف احکام الٰہی اور خلاف عقل تو کام نہیں کروانے۔ یہ تو نہیں کہنا کہ تم آگ میں کود جاؤ اور سمندر میں چھلانگ لگا دو۔ گزشتہ خطبہ میں ایک حدیث میں میں نے بیان کیا تھا کہ امیر نے کہا کہ آگ میں کود جاؤ۔ تو اس کی اور روایت ملی ہے جس میں مزید وضاحت ہوتی ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے **علقمہ بن مجزز** کو ایک غزوہ کے لئے روانہ کیا جب وہ اپنے غزوہ کی مقررہ جگہ کے قریب پہنچے یا ابھی وہ رستہ ہی میں تھے کہ ان سے فوج کے ایک دستہ نے اجازت طلب کی۔ چنانچہ انہوں نے ان کو اجازت دے دی اور ان پر عبداللہ بن حذافہ بن قیس السہمی کو امیر مقرر کر دیا۔ کہتے ہیں میں بھی اس کے ساتھ غزوہ پر جانے والوں میں سے تھا۔ پس جب کہ ابھی وہ رستہ میں ہی تھے تو ان لوگوں نے آگ سینکنے یا کھانا پکانے کے لئے آگ جلائی تو عبداللہ نے (جو امیر مقرر ہوئے تھے اور جن کی طبیعت مزاحیہ تھی) کہا کیا تم پر میری بات سن کر اس کی اطاعت فرض نہیں؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ اس پر عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا کیا میں تم کو جو بھی حکم دوں گا تم اس کو بجالاؤ گے؟ انہوں نے کہا۔ ہاں ہم بجالائیں گے۔

اس پر عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا میں تمہیں تاکیداً کہتا ہوں کہ تم اس آگ میں کود پڑو۔ اس پر کچھ لوگ کھڑے ہو کر آگ میں کودنے کی تیاری کرنے لگے۔ پھر جب عبداللہ بن حذافہؓ نے دیکھا کہ یہ تو سچ مچ آگ میں کودنے لگے ہیں تو عبداللہ بن حذافہؓ نے کہا اپنے آپ کو (آگ میں ڈالنے سے) روکو۔ (خود ہی یہ کہہ بھی دیا جب دیکھا کہ لوگ سنجیدہ ہو رہے ہیں)۔ کہتے ہیں پھر جب ہم اس غزوہ سے واپس آ گئے تو صحابہؓ نے اس واقعہ کا ذکر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''امراء میں سے جو شخص تم کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے کا حکم دے اس کی اطاعت نہ کرو۔

(سنن ابن ماجه كتاب الجهاد باب الاطاعة فى معصية اللّٰه)

تو واضح ہو کہ نبی یا خلیفہ وقت کبھی بھی مذاق میں بھی یہ بات نہیں کرسکتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اگر تم کسی واضح حکم کی خلاف ورزی امیر کی طرف سے دیکھو تو پھر اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرو۔ اور اب اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت ...... کا قیام ہو چکا ہے اور خلیفہ وقت تک پہنچو۔ جس کا فیصلہ ہمیشہ معروف فیصلہ ہی ہوگا انشاءاللہ۔ اور اللہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق ہی ہوگا۔ تو جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا کہ تمہیں خوشخبری ہو کہ اب تم ہمیشہ معروف فیصلوں کے نیچے ہی ہو۔ کوئی ایسا فیصلہ انشاءاللہ تمہارے لئے نہیں ہے جو غیر معروف ہو۔

اس کے بعد اب میں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس مسیح موعود کی جماعت میں شامل ہو کر، آپ کی بیعت کر کے، آپ سے ان دس شرائط پر عہد بیعت باندھ کر ان شرائط پر عمل بھی کیا گیا، اطاعت کا نمونہ بھی دکھایا گیا یا صرف زبانی جمع خرچ ہی رہا کہ ہم ان شرائط پر آپ سے بیعت کرتے ہیں۔ اس کے لئے میں نے چند نمونے لئے ہیں جن سے پتہ چلے کہ بیعت کرنے والوں نے اپنے اندر کیا روحانی تبدیلیاں کیں اور کیا روحانی انقلابات آئے۔ اور یہ تبدیلیاں حضرت مسیح موعود کے زمانے میں بھی اور اس زمانہ میں بھی ہمیں نظر آتی ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''میں حلفاً کہتا ہوں کہ کم از کم ایک لاکھ آدمی میری جماعت میں ایسے ہیں کہ سچے دل سے میرے پر ایمان لاتے ہیں اور اعمال صالحہ بجالاتے ہیں اور باتیں سننے کے وقت اس قدر روتے ہیں کہ ان کے گریبان تر ہو جاتے ہیں''۔

(سيرة المهدى جلد اول ـ صفحه 146)

تو ایک شرط یہ تھی کہ شرک سے اجتناب کریں گے۔ صرف ہمارے مرد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی ایسے اعلیٰ معیار قائم کر گئی ہیں اور ایسے اعلیٰ نمونے دکھائے ہیں کہ ان کو دیکھ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے کہ کیا انقلاب آیا اور حضرت مسیح موعود کے لئے دعا نکلتی ہے۔

ایک واقعہ ہے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کا نمونہ کہ آپ کو کس طرح شرک سے نفرت تھی۔ کہتے ہیں کہ آپ کے بچے اکثر وفات پا جاتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کا ایک بچہ بیمار ہوا۔ بچے کا علاج کیا گیا۔ ایک آدمی تعویذ دے گیا۔ اور ایک عورت نے یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالنا چاہا۔ لیکن بچے کی والدہ نے تعویذ چھین کر چولہے کی آگ میں پھینک دیا اور کہا کہ میرا بھروسہ اپنے خالق و مالک پر ہے۔ میں ان تعویذوں کو کوئی وقعت نہیں دوں گی۔ بچہ دو ماہ کا ہوا تو وہی جے دیوی ملنے کے لئے آئی اور بچے کو پیار کیا اور آپ سے کچھ پارچات اور کچھ رسد اس رنگ میں طلب کی جس سے مترشح ہوتا تھا کہ گویا یہ چیزیں ظفر پر سے بلا ٹالنے کے لئے ہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ تم ایک مسکین بیوہ عورت ہو۔ اگر تم صدقہ یا خیرات کے طور پر کچھ طلب کرو تو میں خوشی سے اپنی توفیق کے مطابق تمہیں دینے کے لئے تیار ہوں۔ لیکن میں چڑیلوں اور ڈائنوں کی ماننے والی نہیں۔ میں صرف اللہ تعالیٰ کو موت اور حیات کا مالک مانتی ہوں اور کسی اور کا ان معاملات میں کوئی اختیار تسلیم نہیں کرتی۔ ایسی باتوں کو میں شرک سمجھتی ہوں اور ان سے نفرت کرتی ہوں اس لئے اس بنا پر میں تمہیں کچھ دینے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ جے دیوی نے جواب میں کہا کہ اچھا تم سوچ لو اگر بچے کی زندگی چاہتی ہو تو میرا سوال تمہیں پورا ہی کرنا پڑے گا۔

چند دن بعد آپ ظفر کو غسل دے رہی تھیں کہ پھر جے دیوی آ گئی اور بچے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا: اچھا یہی ساہی راجہ ہے؟ آپ نے جواب دیا: ''ہاں یہی ہے''۔ جے دیوی نے پھر وہی اشیاء طلب کیں۔ آپ نے پھر وہی جواب دیا جو پہلے موقع پر دیا تھا۔ اس پر جے دیوی نے کچھ برہم ہو کر کہا: ''اچھا اگر بچے کو زندہ لے کر گھر لوٹیں تو سمجھ لینا کہ میں جھوٹ کہتی تھی۔'' آپ نے جواب دیا: ''جیسے خدا کی مرضی ہوگی وہی ہوگا''۔ ابھی جے دیوی مکان کی ڈیوڑھی تک بھی نہ پہنچی ہوگی کہ غسل کے درمیان ہی ظفر کو خون کی قے ہوئی اور خون ہی کی اجابت ہوگئی۔ چند منٹوں میں بچے کی حالت دگرگوں ہوگئی۔ اور چند گھنٹوں کے بعد وہ فوت ہوگیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی یا اللہ! تو نے ہی دیا تھا اور تو نے ہی لے لیا۔ میں تیری رضا پر شاکر ہوں۔ اب تو ہی مجھے صبر عطا کیجیو۔ اس کے بعد خالی [illegible] واپس آ گئیں۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 15-16)

دیکھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بھی کتنے انعامات سے نوازا۔ اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جیسا بیٹا انہیں دیا جس نے بڑی لمبی عمر بھی پائی اور دنیا میں ایک نام بھی پیدا کیا۔

پھر بیعت کرنے کے بعد نفسانی جوشوں سے کس طرح لوگ محفوظ ہو رہے ہیں۔ اب اس زمانے کی نہیں میں اس زمانے کی مثال دیتا ہوں اور وہ بھی افریقہ کے لوگوں کی۔ افریقہ کے جو Pagan لوگ ہیں ان کے اندر بہت سی گندی رسمیں اور عادتیں پائی جاتی ہیں مگر احمدیت میں داخل ہوتے ہی وہ ان رسموں پر اس طرح لکیر پھیر دیتے ہیں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں جیسے یہ برائیاں کبھی ان میں تھیں ہی نہیں۔ ایسی رپورٹیں بھی آئیں کہ شراب کے رسیا ایک دم شراب سے نفرت کرنے لگ گئے اور اس کا دوسروں پر بھی بہت گہرا اثر ہوا۔ اور جب وہ اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں تو مولوی کہتے ہیں کہ احمدیت نے ان پر جادو کر دیا ہے اور اس وجہ سے انہوں نے شراب چھوڑ دی ہے۔

پھر ایک واقعہ مجھے یاد آیا۔ ایک مربی صاحب نے مجھے بتایا۔ گھانا میں ہی ایک شخص احمدی ہوا جس میں تمام قسم کی برائیاں پائی جاتی تھیں۔ شراب کی بھی، زنا کی بھی، ہر قسم کی۔ وہاں رواج یہ ہے کہ گھروں میں لوگ غربت کی وجہ سے یا رہائش کی کمی کی وجہ سے بڑے بڑے مکان ہوتے ہیں اس میں ایک کمرہ کرائے پر لے لیتے ہیں۔ اسی طرح رہنے کا رواج ہے۔ تو یہ شخص اسی طرح کے ماحول میں رہتا تھا۔ عورتوں سے دوستی تھی لیکن جب احمدیت قبول کی تو سب کو کہہ دیا کہ کسی غلط کام کے لئے میرے پاس نہ آئے۔ لیکن ایک عورت اس کا پیچھا چھوڑنے والی نہیں تھی۔ اس نے اس پر یہ طریق اختیار کیا کہ جب وہ اسے دور سے دیکھتا تھا تو کنڈی لگا کر فوراً نفل پڑھنا شروع کر دیتا یا قرآن شریف کی تلاوت کرنی شروع کر دیتا تھا، اس طرح اس نے اپنے آپ کو محفوظ کیا۔ تو یہ انقلابات ہیں جو احمدیت لے کر آئی ہے۔

پھر ہمارے ایک (۔) ہیں مکرم مولانا بشیر احمد صاحب قمر، وہ بیان کرتے ہیں کہ خاکسار جماعت احمدیہ غانا کے افراد کے ساتھ ایک عید کی نماز کے بعد پیراماؤنٹ چیف سے ملنے گیا۔ وہ اپنے سرکردہ افراد کے ساتھ ہمارے انتظار میں تھے۔ جب ہم اندر داخل ہوئے تو احمدی دوستوں نے چیفوں اور ان کے ساتھیوں کے سامنے بڑے جوش سے اس طرح گانا شروع کیا کہ ایک بوڑھا احمدی جو چیف کے سامنے تھا چھڑی ہوا میں لہرا لہرا کر گا رہا تھا اور باقی دوست جو تین صد کے قریب تھے اس کے پیچھے وہی فقرات دہرا رہے تھے۔ میں نے ترجمان سے پوچھا کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں تو اس نے مجھے بتایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کے احسانات اور احمدیت کی برکات کا ذکر کر رہے ہیں۔ یہ کہہ رہے ہیں کہ ہم بت پرست اور مشرک تھے۔ ہمیں حلال و حرام اور نیکی بدی کا کوئی علم نہیں تھا۔ ہماری زندگی بالکل حیوانی تھی ہم وحشی تھے۔ شراب کو پانی کی طرح پیتے تھے۔ احمدیت نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا اور ہماری بدیاں ہم سے چھوٹ گئیں اور ہم انسان بن گئے۔ تو یہ لوگ اپنے ہی شہر کے ایک پیراماؤنٹ چیف اور دیگر اکابر کے سامنے جو ان کے سابقہ عادات و اخلاق سے پوری طرح واقف تھے اپنی تبدیلی بڑی تحدی کے ساتھ بیان کر رہے تھے اور جماعت کی صداقت کے طور پر پیش کر رہے تھے۔ (ماہنامہ انصاراللہ جنوری 1984ء صفحہ 30)

پھر نمازوں کی پابندی اور تہجد کی ادائیگی کے بارہ میں بھی شرائط بیعت میں حکم آتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ''میں دیکھتا ہوں کہ میری بیعت کرنے والوں میں دن بدن صلاحیت اور تقویٰ ترقی پذیر ہے۔ اور ایام مباہلہ کے بعد گویا ہماری جماعت میں ایک اور عالم پیدا ہو گیا ہے۔ میں اکثر دیکھتا ہوں کہ سجدہ میں روتے اور تہجد میں تضرع کرتے ہیں۔

(انجام آتھم، روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 315)

یہاں پھر میں گھانا کی ایک مثال دیتا ہوں۔ ایسی تبدیلیاں اپنے اندر پیدا کی ہیں لوگوں نے کہ خود میرے تجربے میں آئی کہ لمبا سفر کر کے آیا ہے اور رات کو لیٹ پہنچے، بارہ بجے کے قریب سونے کا موقعہ ملا۔ رات کو جب آنکھ کھلی دیکھا کہ ڈیڑھ دو بجے کا وقت ہوگا .... بیٹھے ہیں اور سجدہ ریز ہیں۔

پھر ایک روایت آتی ہے حضرت منشی محمد اسمٰعیل فرماتے تھے کہ مجھے صرف ایک نماز یاد ہے جو میں نماز باجماعت ادا نہیں کر سکا وہ بھی بیت الذکر سے ایک ضروری حاجت کے لئے واپس آنا پڑا تھا۔

(رفقاء احمد جلد 7 صفحہ 196)

پھر حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب کے بارہ میں ہی ہے کہ حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے اپنے شہر سیالکوٹ واپس گئے تو یکدم لوگوں نے دیکھا کہ انہوں نے اپنی سابقہ لغو عادات یعنی تاش کھیلنا اور بازار میں بیٹھ کر گپیں ہانکنا سب چھوڑ دیا ہے اور نماز تہجد باقاعدہ شروع کر دی ہے۔ ان کے حالات میں اس قدر غیر معمولی تغیر دیکھ کر سب بہت حیران ہوئے۔

(رفقاء احمد جلد اول صفحہ 200)

قادیان میں نمازوں اور تہجد کے التزام کے بارہ میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب فرماتے ہیں کہ میں قادیان میں سورج گرہن کے دن نماز میں موجود تھا۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہوی نے نماز پڑھائی اور نماز میں شریک ہونے والے بے حد رو رہے تھے۔ اس رمضان میں یہ حالت تھی کہ صبح دو بجے سے چوک احمدیہ میں چہل پہل ہو جاتی۔ اکثر گھروں میں اور بعض (بیت) مبارک میں آ موجود ہوتے جہاں تہجد کی نماز ہوتی، سحری کھائی جاتی اور اول وقت صبح کی نماز ہوتی اس کے بعد کچھ عرصہ تلاوت قرآن شریف ہوتی اور کوئی آٹھ بجے کے بعد حضرت مسیح موعود سیر کے لئے تشریف لے جاتے۔ سب خدام ساتھ ہوتے۔ یہ سلسلہ کوئی گیارہ بارہ بجے ختم ہوتا۔ اس کے بعد ظہر کی .... ہوتی اور ایک بجے سے پہلے نماز ظہر ختم ہو جاتی اور پھر نماز عصر بھی اول وقت میں پڑھی جاتی۔ بس عصر اور مغرب کے درمیان فرصت کا وقت ملتا تھا۔ مغرب کے بعد کھانے وغیرہ سے فارغ ہو کر آٹھ ساڑھے آٹھ بجے نماز عشاء ختم ہو جاتی اور ایسا ہو کا عالم ہوتا کہ گویا کوئی آباد نہیں مگر دو بجے رات سب بیدار ہوتے اور چہل پہل ہوتی''۔

(رفقاء احمد جلد 2 صفحہ 77)

پھر نواب محمد عبداللہ خان صاحب کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے ایک روایت لکھی ہے کہ نماز کے عاشق تھے۔ خصوصاً نماز باجماعت کے قیام کے لئے آپ کا جذبہ اور جدوجہد امتیازی شان کے حامل تھے۔ بڑی باقاعدگی سے پانچ وقت (۔) میں جانے والے۔ جب دل کی بیماری سے صاحب فراش ہو گئے تو .... کی آواز کو ہی اس محبت سے سنتے تھے جیسے محبت کرنے والے اپنی محبوب آواز کو۔ جب ذرا چلنے پھرنے کی سکت پیدا ہوئی تو بسا اوقات گھر کے لڑکوں میں سے ہی کسی کو پکڑ کر آگے کھڑا کر دیتے اور باجماعت نماز ادا کرنے کے جذبہ کی تسکین کر لیتے۔ یا رتن باغ میں نماز والے کمرہ کے قریب ہی کرسی سرکا کر باجماعت نماز میں شامل ہو جایا کرتے۔ جب ماڈل ٹاؤن والی کوٹھی میں گئے تو وہیں پنجوقتہ باجماعت نماز کا اہتمام کر کے گویا گھر کو ایک قسم کی (۔) بنا لیا۔ پانچ وقت .... ۔ موسم کی مناسبت سے کبھی باہر گھاس کے میدان میں،

کبھی کمرے کے اندر چٹائیاں بچھوانے کا اہتمام کرتے اور بسا اوقات پہلے نمازی ہوتے (۔) پانچ کر دوسرے نمازیوں کا انتظار کیا کرتا۔ مختلف الانواع لوگوں کے لئے اپنی رہائش گاہ کو پانچ وقت کے آنے جانے کی جگہ بنا دینا کوئی معمولی نیکی نہیں خصوصاً ایسی حالت میں اس نیکی کی قیمت اور بھی بڑھ جاتی ہے جبکہ صاحب خانہ کا رہن سہن کا معیار خاصا بلند ہو اور معاشرتی تعلقات کا دائرہ بہت وسیع ہو"۔ (رفقاء احمد جلد 12 صفحہ 152-153)

پنجگانہ نماز کے التزام کے بارہ میں بھی حضرت مسیح موعود شیخ حامد علی صاحب کے بارہ میں فرماتے ہیں:

"حبی فی اللہ شیخ حامد علی۔ یہ جوان صالح اور ایک صالح خاندان کا ہے اور قریباً سات آٹھ سال سے میری خدمت میں ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مجھ سے اخلاص اور محبت رکھتا ہے۔ اگرچہ دقائق تقویٰ تک پہنچنا بڑے عرفاء اور صلحاء کا کام ہے۔ مگر جہاں تک سمجھ ہے اتباع سنت اور رعایت تقویٰ میں مصروف ہے۔ میں نے اس کو دیکھا ہے کہ ایسی بیماری میں جو نہایت شدید اور مرض الموت معلوم ہوتی تھی اور ضعف اور لاغری سے میت کی طرح ہو گیا تھا۔ التزام ادائے نماز پنجگانہ میں ایسا سرگرم تھا کہ اس بیہوشی اور نازک حالت میں جس طرح بن پڑے نماز پڑھ لیتا تھا۔ میں جانتا ہوں کہ انسان کی خدا ترسی کا اندازہ کرنے کے لئے اس کے التزام نماز کو دیکھنا کافی ہے کہ کس قدر ہے اور مجھے یقین ہے کہ جو شخص پورے پورے اہتمام سے نماز ادا کرتا ہے اور خوف اور بیماری اور فتنہ کی حالتیں اس کو نماز سے روک نہیں سکتیں وہ بے شک خدا تعالیٰ پر ایک سچا ایمان رکھتا ہے۔ مگر یہ ایمان غریبوں کو دیا گیا دولت مند اس نعمت کو پانے والے بہت ہی تھوڑے ہیں"۔

(ازالۂ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 540)

پھر یہ جو شرط ہے کہ 'بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول ادا کرتا رہے گا'۔ اس کے بارہ میں ایک بزرگ مولوی فضل الٰہی صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب کا کیا نمونہ تھا کہ حضرت مسیح موعود کو حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب سے بڑی محبت تھی۔ ایک دن میں نے مغرب کی نماز مرزا ایوب بیگ صاحب کے ڈیرے پر پڑھی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب بھی وہیں تھے..........۔ جب نماز پڑھتے تھے تو دنیا کے خیالات سے لاپرواہ ہوتے اور انکی آنکھوں سے آنسو گرا کرتے تھے۔ اس دن انہوں نے غیر معمولی طور پر نماز لمبی پڑھی۔ نماز کے بعد سب لوگ بیٹھ گئے تو مرزا صاحب سے پوچھا گیا کہ آج نماز تو آپ نے بہت لمبی پڑھی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ پہلے تو آپ نے نہ بتلایا مگر اصرار ہونے پر کہا کہ جب میں درود پڑھنے لگا تو مجھے کشف ہوا (۔) ایک پلیٹ فارم پر ٹہل رہے ہیں اور دعا مانگ رہے ہیں۔ مرزا صاحب نے عربی الفاظ بھی بتلائے اور دعا کا ترجمہ بھی بتلایا..........پس جب حضرت مسیح موعود نے دعا ختم کی تو میں نے بھی نماز ختم کر دی۔" (رفقاء احمد جلد 1 صفحہ 194-195)

تو یہ انقلاب ہے کہ جاگتے میں بھی دیدار ہو رہا ہے۔

پھر حضرت ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب اور حضرت مرزا ایوب بیگ صاحب پر حضرت مسیح موعود کی بیعت کا کیا اثر ہوا۔ اس بارہ میں ایک روایت یہ ہے بلکہ وہ خود ہی بتاتے ہیں کہ ہمارے والد صاحب نے اپنے دوست کو بتایا کہ جب میرے یہ دونوں لڑکے 1892ء اور 1893ء کے موسم گرما کی تعطیلات میں میرے پاس بمقام گگر ہٹہ ضلع ملتان میں آئے تو میں نے ان کی حالت میں ایک عظیم تبدیلی دیکھی جس سے میں حیران رہ گیا اور میں حیرت میں کہتا تھا کہ اے خدا! تو نے کون سے اسباب ان کے لئے میسر کر دئے جن سے ان کے دلوں میں ایسی تبدیلی ہوئی کہ یہ نور علی نور ہو گئے۔ یہ ساری نمازیں پڑھتے ہیں اور ٹھیک وقت پر نہایت ہی شوق اور عشق اور سوز و گداز کے ساتھ اور نہایت رقت کے ساتھ کہ ان کی چیخیں بھی نکل جاتیں۔ اکثر ان کے چہروں کو آنسوؤں سے تر دیکھتا اور خشیت الٰہی کے آثار ان کے چہروں پر ظاہر تھے۔ اس وقت ان دونوں بچوں کی بالکل چھوٹی عمر تھی۔ داڑھی کا آغاز تھا۔ میں ان کی اس عمر میں یہ حالت دیکھ کر سجدات شکر بجا لاتا نہ تھکتا تھا اور پہلے جوان کی روحانی کمزوری کا بوجھ میرے دل پر تھا وہ اتر گیا۔

پھر والد صاحب نے اس دوست سے کہا کہ ان کی اس غایت درجہ کی تبدیلی کا عقدہ مجھ پر نہ کھلا کہ اس چھوٹی سی عمر میں ان کو یہ فیض اور روحانی برکت کہاں سے ملی۔ کچھ مدت کے بعد یہ معلوم ہوا کہ یہ رشد انہیں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت سے حاصل ہوئی ہے اور والد صاحب کو حضرت صاحب کی بیعت میں شامل کرنے کا ایک بڑا بھاری ذریعہ ہماری تبدیلی تھی۔ (یعنی بچوں کی تبدیلی سے والد احمدی ہوئے) جس نے ان کو حضرت اقدس کی طہارت اور انفاس طیبہ کی نسبت اندازہ لگانے کا اچھا موقعہ دیا"۔ (رفقاء احمد جلد 1 صفحہ 186)

حضرت چوہدری نصر اللہ خان صاحب کا نمونہ، جو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کے والد تھے۔ ان کے ایک بیٹے کہتے ہیں کہ:

"میری طبیعت پر بچپن سے یہ اثر تھا کہ والد صاحب (چوہدری نصر اللہ خان صاحب) نماز بہت پابندی کے ساتھ اور سنوار کر ادا فرمایا کرتے تھے اور تہجد کا التزام رکھتے تھے۔ میں اپنے تصور میں اکثر والد صاحب کو نماز پڑھتے یا قرآن کریم کی تلاوت کرتے دیکھتا ہوں۔ بیعت کر لینے کے بعد فجر کی نماز کبوتراں والی (بیت) میں جماعت کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ (بیت) ہمارے مکان سے فاصلے پر تھی اس لئے والد صاحب گھر سے بہت اندھیرے ہی روانہ ہو جایا کرتے تھے۔

(رفقاء احمد جلد 11 صفحہ 163)

پھر بلاناغہ نمازوں کی پابندی کے بارہ میں ایک نمونہ پیش کرتا ہوں حضرت بابو فقیر علی صاحب کا۔ آپ 'دل بہ یار دست بہ کار' پر عمل پیرا تھے۔ ایم بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ جس زمانہ میں انگریزوں کا رعب داب بھی بہت تھا۔ وہ کہتا تھا مولوی صاحب! کوئی حادثہ کروا دو گے۔ ہر وقت نماز پڑھتے رہتے ہو۔ آپ اس کی ایسی باتوں سے بہت تنگ پڑے۔ ایک روز دروازہ اور کھڑکی آپ نے بند کیا (دفتر کا) اور اس کے قریب ہو کر بات کرنے لگے۔ تو وہ گھبرا گیا مبادا آپ حملہ کر دیں۔ آپ نے اسے اطمینان دلایا کہ میرا ایسا ارادہ نہیں۔ میں علیحدگی میں بات کرنا چاہتا ہوں جو یہ ہے کہ آپ دفتر میں قضائے حاجت پر وقت صرف کرتے ہیں۔ اسی طرح چائے سگریٹ پینے پر بھی۔ پھر مجھ پر معترض کیوں ہیں؟ کہنے لگا یہ امور تو مقتضائے طبیعت ہیں۔ آپ نے کہا میں آپ کے ماتحت ہوں، آپ کی فرمانبرداری کروں گا لیکن صرف الٰہی احکام میں جو فرض منصبی سے متعلق ہوں۔ دیگر امور کے متعلق اطاعت مجھ پر فرض نہیں۔ اس لئے نمازوں سے آپ کے کہنے پر میں رک نہیں سکتا۔ میری غفلت سے حادثہ رونما ہو یا ٹرین میں تاخیر ہو جائے تو بے شک آپ مجھ سے نرمی کا سلوک نہ کریں۔ یہ کہہ کر آپ نے دروازہ اور کھڑکی کھول دی۔ وہ آپ کی گفتگو سے بہت حیران ہوا..........اس گفتگو کا اس پر ایسا اثر ہوا کہ آپ کے لوٹے کو ہاتھ ڈالتے ہی وہ کہتا: مولوی صاحب آپ تسلی سے نماز پڑھیں، میں آپ کے کام کا خیال رکھوں گا۔ ایک دن آپ کا روکھا سوکھا کھانا دیکھ کر بھی اس پر بہت اثر ہوا کہ ان کا یہ حال ہے۔"

(رفقاء احمد جلد 3 صفحہ 55)

یہاں انگلستان میں ایک ہمارے پرانے احمدی بلال محل صاحب جب احمدی ہوئے تو انہوں نے اپنے لئے "بلال" نام کا انتخاب کیا اور پھر حضرت بلال ہی کے تتبع میں انہوں نے نماز کی خاطر بلانے میں..........ایک خاص نام پیدا کیا۔ انہیں سچ مچ نماز کے لئے بلانے کا از حد شوق تھا۔ (ماہنامہ انصار اللہ جون 1965ء صفحہ 36)

پھر یہ ہے شرط کہ نفسانی جوشوں کو دبانا، اس میں کیا مثالیں ہیں۔

حضرت مسیح موعود ایک خوبی بیان فرماتے ہیں کہ ہندوؤں کے ساتھ جلسہ تھا اور وہاں جھگڑا ہو گیا اور بڑے ضبط کا نمونہ دکھایا جماعت نے۔ فرماتے ہیں کہ:

"اگر پاک طبع..........کو اپنی تہذیب کا خیال نہ ہوتا اور بموجب قرآنی تعلیم کے صبر کے پابند نہ رہتے اور اپنے غصہ کو تھام نہ لیتے تو بلاشبہ یہ بدنیت لوگ ایسی اشتعال دہی کے مرتکب

ہوئے تھے کہ قریب تھا کہ وہ جلسہ کا میدان خون سے بھر جاتا۔ مگر ہماری جماعت پر ہزار آفرین ہے کہ انہوں نے بہت عمدہ نمونہ صبر اور برداشت کا دکھایا اور وہ کلمات آریوں کے جو گولی مارنے سے بدتر تھے ان کو سن کر چپ کے چپ رہ گئے۔“

اسی طرح فرماتے ہیں کہ: ”اگر میری طرف سے اپنی جماعت کے لئے صبر کی نصیحت نہ ہوتی اور اگر میں پہلے سے اپنی جماعت کو اس طور سے تیار نہ کرتا کہ وہ ہمیشہ بدگوئی کے مقابل پر صبر کریں تو وہ جلسہ کا میدان خون سے بھر جاتا۔ مگر یہ صبر کی تعلیم تھی کہ اس نے ان کے جوشوں کو روک لیا۔“ (حیات نور باب چہارم صفحہ 309-310)

پھر نفسانی جوشوں کو دبانے کی ایک مثال حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کی ہے۔ عجیب نمونہ ہے۔ روایت ہے کہ:

”ایک روز حضرت شاہ صاحب نماز کی ادائیگی کے لئے نزدیکی ...... تشریف لے گئے۔ اس وقت ایک سخت مخالف احمدیت چوہدری رحیم بخش صاحب وضو کے لئے مٹی کا لوٹا ہاتھ میں لئے وہاں موجود تھے۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کو دیکھتے ہی (ڈاکٹر صاحب سرکاری ڈاکٹر تھے، سرکاری ہسپتال میں وہاں تعینات تھے) مذہبی بات چیت شروع کر دی۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کی کسی بات پر چوہدری رحیم بخش صاحب نے شدید غصہ میں آ کر مٹی کا لوٹا زور سے آپ کے ماتھے پر دے مارا۔ لوٹا ماتھے پر لگتے ہی ٹوٹ گیا۔ ماتھے کی ہڈی تک ماؤف ہوگئی اور خون زور سے بہنے لگا۔ ڈاکٹر صاحب کے کپڑے خون سے لت پت ہو گئے۔ آپ نے زخم والی جگہ کو ہاتھ سے تھام لیا اور فوراً مرہم پٹی کے لئے ہسپتال چل دئے۔ ان کے واپس چلے جانے پر چوہدری رحیم بخش بہت گھبرائے کہ اب کیا ہوگا؟ یہ سرکاری ڈاکٹر ہیں۔ افسر بھی ان کی سنیں گے اور میرے بچنے کی اب کوئی صورت نہیں۔ میں کہاں جاؤں! اور کیا کروں!؟ وہ ان خیالات میں ڈرتے ہوئے اور سہمے ہوئے ...... میں ہی دبکے پڑے رہے۔ ادھر ڈاکٹر صاحب نے ہسپتال میں جا کر زخمی سر کی مرہم پٹی کی، دوائی لگائی اور پھر خون آلود کپڑے بدل کر دوبارہ نماز کے لئے اسی ...... آ گئے۔ جب ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب دوبارہ ...... داخل ہوئے اور چوہدری رحیم بخش صاحب کو وہاں دیکھا تو دیکھتے ہی آپ مسکرائے اور مسکراتے ہوئے پوچھا کہ: ”چوہدری رحیم بخش! ابھی آپ کا غصہ ٹھنڈا ہوا ہے یا نہیں؟“۔

یہ فقرہ سنتے ہی چوہدری رحیم بخش کی حالت غیر ہوگئی۔ فوراً ہاتھ جوڑتے ہوئے معافی کے ملتجی ہوئے اور کہنے لگے کہ شاہ صاحب! میری بیعت کا خط لکھ دیں۔ یہ اعلیٰ صبر کا نمونہ اور نرمی اور عفو کا سلوک سوائے الٰہی جماعت کے افراد کے اور کسی سے سرزد نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ چوہدری صاحب احمدی ہو گئے اور کچھ عرصہ بعد ان کے باقی اصحاب خانہ بھی جماعت احمدیہ میں داخل ہو گئے۔

تو یہ چند نمونے ہیں جو میں نے پیش کئے۔ یہ پہلی تین چار شرائط بیعت کے تعلق میں ہیں۔ انشاءاللہ کوشش کروں گا کہ آئندہ کچھ اور نمونے بھی پیش کروں کہ لوگوں میں بیعت میں داخل ہونے کے بعد کیا انقلابات آئے تا کہ نئے آنے والوں کو بھی اور آئندہ نسلوں کو بھی پتہ چلے اور وہ بھی اپنے اندر ایسی پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور کبھی ان پر رعب دجال نہ آئے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 نومبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35775 میں محمد اسامہ ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسامہ ولد منور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35776 میں اسامہ مبشر ولد سید منور احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ مبشر ولد سید منور احمد شاہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35777 میں عطاء المنعم بھٹہ ولد عبدالحلیم طاہر بھٹہ مرحوم قوم بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم بھٹہ ولد عبدالحلیم طاہر بھٹہ مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 35778 میں صبا الظفر بھٹہ بنت عبدالحلیم طاہر بھٹہ مرحوم قوم بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ اللمتہ صبا الظفر بھٹہ ولد عبدالحلیم طاہر بھٹہ مرحوم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35779 میں احمد بلال ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد بلال ولد منور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35780 میں حامد رضی اللہ ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-8-2003 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد رضی اللہ ولد منصور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35781 میں مقبول احمد ناصر ولد چوہدری محمد دین قوم جھمل جٹ پیشہ آٹو مکینک عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 6 مرلے واقع دارالعلوم غربی ربوہ مالیتی -/450000 روپے۔ آٹو ورکشاپ کے اوزار مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت آٹو مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد ناصر ولد چوہدری محمد دین دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35782 میں حافظ فرحانہ کرن بنت حبیب الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حافظ فرحانہ کرن بنت حبیب الرحمٰن دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن برادر موصیہ گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن والد موصیہ

مسل نمبر 35783 میں نفیسہ صباحت بنت شریف احمد علوی قوم جٹ علوی پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-9-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نفیسہ صباحت بنت شریف احمد علوی دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد ایوب ولد چوہدری محمد شریف دارالعلوم جنوبی ربوہ

مسل نمبر 35784 میں ہدایت بی بی بیوہ صوبیدار عبدالرشید مرحوم قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ترکہ خاوند محترم مکان رقبہ 10 مرلے مالیتی -/300000 روپے کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مرحوم خاوند کی پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ہدایت بی بی بیوہ صوبیدار عبدالرشید مرحوم دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی ولد غلام نبی دارالعلوم جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد بھٹی وصیت نمبر 30255

کراچی اور سنگاپور کے 22-K اور 21-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شو روم 0432-594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

- مکرم غلام حیدر صاحب کارکن وکالت علیاء تحریک جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کی والدہ مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی رشید احمد صاحب مرحوم محلہ دارالصدر شمالی کئی دنوں سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ آج کل فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کی آنکھ کا آپریشن بھی متوقع ہے۔ احباب کرام انکی جلد صحت یابی کیلئے دعا کریں۔

- مکرم ملک منصور احمد صاحب سابق سیٹلمنٹ کمشنر قائداعظم ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کی بیٹی مکرمہ نعمانہ ملک صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر طاہر احمد صاحب امریکہ پچھلے چند دنوں سے بیمار ہیں۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

ولادت

- مکرم محمد احمد فہیم صاحب مربی سلسلہ ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بھائی مکرم محمد احسن خان مورڈن لندن کو مورخہ 11 دسمبر 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بچہ تحریک وقف نو میں شامل ہے نومولود کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منیب احمد خان عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم صوبیدار محمد اشرف خان صاحب دارالنصر غربی ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالسلیم صاحب پراچہ اسلام آباد کا نواسہ ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

- اللہ تعالیٰ نے مکرم نسیم احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ Kadona نائیجیریا کو دو جڑواں بیٹیوں اور ایک بیٹے کے بعد مورخہ 20 دسمبر 2003ء کو بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام افشاں نسیم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے عطا فرمایا تھا۔ احباب جماعت سے بچی کی درازی عمر، صحت وسلامتی اور والدین کیلئے قرۃ العین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

KOH-I-NOOR
STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,
Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : bilalwz@wol.net.pk
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ۔
فون دوکان: 04931-53181
رہائش: 54991
سنگھار سنٹر گلبرگ روڈ دی مال۔ لاہور
فون دکان: 7320977-7237679
موبائل: 0300-9488027
رہائش: 042-5161681

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

ہر قسم کا اعلیٰ و معیاری کاغذ دستیاب ہے
پیپر کنگ
22 ذوالقرنین چیمبرز۔ گنپت روڈ لاہور
فون آفس: 7232380-7248012
طالب دعا: ملک مظفر احمد ستکوہی، ملک مدثر احمد ستکوہی

ٹیڑھے دانتوں کا فکسڈ بریسیز سے علاج کیا جاتا ہے۔
ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس
0300-9666540
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
شام 6 بجے سے 10 بجے رات فون کلینک: 549093
مجید کلینک 3 گورونانک پورہ فیصل آباد
صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے فون کلینک: 614838

چپ بورڈ، پلائی وڈ، ہیز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، پالش، دور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں
فیصل ٹریڈنگ کمپنی
145 فیروزپور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
طالب دعا: فیصل خلیل خاں، قیصر خلیل خاں
فون: 7563101 موبائل: 0300-4201198

جرمنی سیل بند پوٹنسی سے تیار کردہ
GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹنسی

پوٹنسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیکلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

رعایتی قیمت	60ML	120ML	220ML	450ML
	15/-	20/-	30/-	50/-

اس کے علاوہ 80 اور 117-ادویات کے خوبصورت بریف کیس، آسان علاج بیگ، جرمنی سیل بند پوٹنسی، مدر ٹنکچرز، مرکبات، کتابیں، گولیاں و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔
عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

New BALENO
...New look, better comfort
SUZUKI

کار لیزنگ کی سہولت موجود ہے
BALENO
Sunday open, Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر

عمر اسٹیٹ ایجنسی

جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
9۔ ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور۔ فون: 5418406-7448406

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

فی ڈبی -/30 روپے، بڑی ڈبی -/90 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 04524-212434, Fax: 213966

چراغ سے چراغ جلائیں۔

تحریک عطیہ چشم میں حصہ لیں۔

ESTD 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

شریف جیولرز۔ ربوہ

ریلوے روڈ 04524-214750
اقصیٰ روڈ 04524-212515
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران

جنود ڈینٹل لیبارٹری بلاک 12 سرگودھا

فل سیٹ، فکس دانت، برج، کراؤن، پورسلین ورک کیلئے
فون: 0451-713878 موبائل: 0320-5741490
Email:m.jonnud@yahoo78.com

ھوالشافی
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھوالناصر

مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ورک
دوکان: 04524-214681
رہائش ☎ 04524-214228-213051

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔
رابطہ: **ڈاکٹر افتخار احمد**
فون: 051-2212127
موبائل: 0333-5131261

ایم موسیٰ اینڈ سنز

ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بے آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی۔ **فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس**
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقع پر ہم اب ایک اور انداز میں آپ کی خدمت میں آئے ہیں
عمدہ کھانے۔ بہترین کراکری میں پیش کرتے ہیں۔
نیز گاڑیاں بھی کرایہ پر دستیاب ہیں

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
فون دکان: 211584

1924ء سے خدمت میں مصروف

راجپوت سائیکل ورکس

ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت

محبوب عالم اینڈ سنز

24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

AL-FAZAL JEWELLERS

YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

ہومیو پیتھک ادویات

جرمن و پاکستانی ہومیو پیتھک پوٹنسیاں مدر ٹنکچرز، بائیو کیمک ادویات، سادہ گولیاں، نکیاں، شوگر آف ملک، خالی ڈبیاں وڈراپر زبار عایت دستیاب ہیں۔ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ 117 ادویات کے بریف کیس بھی دستیاب ہیں

کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون ہیڈ آفس: 213156

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز

محمود موٹرز

رابطہ: مظفر محمود
5162622 - 5[illegible]
555A۔ مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آئل کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب نمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری: 042-7924522-7924511
فون رہائش: 7729194
طالب دعا۔ میاں عباس علی میاں ریاض احمد میاں تنویر اسلم

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

- پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور تبدیل کئے جاتے ہیں۔
- اسپیشل آفر پرانا گیزر، 1500 روپے میں ایڈجسٹ کروائیں ● آف سیزن ڈسکاؤنٹ 500 روپے
- نیز بھاری گیج کے گیزر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔ ٹیلی فون پر آرڈر بک کروائیں ہمارا نمائندہ آپ کے دروازے پر۔ ٹرانسپورٹ فری۔ ● بعد از فروخت کسی بھی خرابی پر فون کریں شکایت دور
- کولر کا سیزن شروع ہونے سے قبل Less ریٹ پر ایڈوانس بکنگ کا فائدہ اٹھائیں۔

فیکٹری الفضل روم کولر اینڈ گیزر 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5156244-5114822-5118096

خان نیم پلیٹس

سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ویکیم فارمنگ، بلسٹر پیکنگ، فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔

الفضل جیولرز سیالکوٹ
صرافہ بازار
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان: 0432-592316
فون رہائش 292793 موبائل 0300-9613255
E-mail:alfazal@skt.comsats.net.pk

فائن آرٹ جیولرز بازار شہیداں سیالکوٹ
فون دوکان: 0432-588452 پروپرائٹر: سفیر احمد
فون رہائش 0432-586297 موبائل 0300-9613257
E-mail:fineart_jewellers@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان شجر کاز بجی نیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax.042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

سی پی ایل نمبر 29

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام

بیج

جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم چوکی 04524-214510-04942-423173

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے ڈیجیٹل ریسیور دستیاب ہیں

ڈیلران: ریفریجریٹر ڈیپ فریزر
سپلٹ AC ونڈو AC
واشنگ مشین کوکنگ رینج، کلر TV

نیشنل الیکٹرونکس

ڈاؤلینس، پیل
ویوز، فلپس ایل جی
سام سنگ سپر ایشیاء۔ اٹلس

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے۔

[illegible] لاہور فون 7223228-7357309